بیوی سے بوس و کنار کرتے ہوئے مذی نکل آئے تو روزے کا حکم

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3699

تاریخ اجراء: 23 رمضان المبارک 1446ھ / 24 مارچ 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

روزے کی حالت میں بیوی سے بوس و کنار کرنا کیسا؟ اس حالت میں مذی نکل آئے، تو کیا روزہ ٹوٹ جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

روزے کی حالت میں اگر انزال ہو جانے (یعنی منی کے شہوت کے ساتھ جدا ہو کر نکل جانے) یا ہمبستری میں مبتلا ہو جانے کا اندیشہ ہو، تو ایسی صورت میں بیوی کا بوسہ لینا مکروہ و ناپسندیدہ عمل ہے کہ حدیث مبارک میں اس سے منع کیا گیا ہے۔ تاہم! اس عمل سے فقط شہوت آ جانے یا فقط مذی نکلنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، ہاں! اگر انزال ہو جائے، تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ لہٰذا روزے کی حالت میں اِس عمل سے بچنا ہی چاہیے۔

چنانچہ روزے کی حالت میں میاں بیوی کے بوس و کنار کرنے کے متعلق حدیث پاک میں ہے: ”عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص، قال: كنت عند النبي صلى اللہ عليه وسلم، فسأله شيخ عن القبلة للصائم؟ فرخص له، ثم سأله رجل شاب عن القبلة للصائم؟ فنهاه، فنظر بعض القوم في وجوه بعض، فقال النبي صلى اللہ عليه وسلم: إن الشيخ يملك نفسه“ ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: میں نبی پاک صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ کی خدمت اقدس میں حاضر تھا، آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام سے ایک بوڑھے شخص نے روزے دار کے لیے بوس و کنار کے متعلق سوال کیا، تو آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام نے ان کو اجازت عطا فرما دی، پھر ایک نوجوان شخص نے آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام سے اسی متعلق سوال کیا، تو آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام نے منع فرما دیا، اس پر (حیران ہو کر) کچھ لوگ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے، تو نبی پاک صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّمَ نے فرمایا: (یہ فرق اس لیے کہ) بوڑھا شخص اپنے نفس پر قابو رکھ سکتا ہے۔ (المعجم الکبیر، جلد 13، صفحہ 56، مطبوعۃ قاھرۃ)

علامہ علی قاری حنفی رَحْمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1014ھ / 1605ء) اسی طرح کی ایک حدیث پاک کی شرح میں لکھتے ہیں: ”قال الشمني: وعندنا كره القبلة واللمس والمباشرة في ظاهر الرواية ان خاف على نفسه الجماع أو الانزال“ ترجمہ: امام شمنی رَحْمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا: ہمارے نزدیک ظاہر الروایۃ کے مطابق بیوی کا بوسہ لینا، اسے چھونا اور گلے لگانا مکروہ ہے، جبکہ شوہر کو جماع یا انزال کا اندیشہ ہو۔ (مرقاۃ المفاتیح، جلد 04، کتاب الصوم، صفحہ 430، مطبوعۃ دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی ہندیہ میں ہے ”وإذا قبل امرأته، وأنزل فسد صومه من غير كفارة كذا في المحيط۔۔۔ و المس والمباشرة والمصافحة والمعانقة كالقبلة، كذا في البحر الرائق“ ترجمہ: عورت کا بوسہ لیا اور انزال ہو گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا لیکن کفارہ لازم نہیں ہو گا، یونہی محیط میں ہے، اور چھونے، مباشرت کرنے، مصافحہ کرنے اور گلے لگانے کا وہی حکم ہے جو بوسہ لینے کا ہے۔ (فتاوی ہندیہ، ج 1، ص 204، دار الفکر، بیروت)

الجوہرۃ النیرۃ میں ہے ”لو قبلت الصائمة زوجها فأنزلت أفطرت و كذا إذا أنزل هو وإن أمذى أو أمذت لا يفسد الصوم“ ترجمہ: اگر روزہ دار عورت نے اپنے شوہر کا بوسہ لیا جس سے اُسے انزال ہو گیا تو اُس کا روزہ فاسد ہو جائے گا، یونہی اگر شوہر کو انزال ہوا تو اُس کا روزہ بھی فاسد ہو جائے گا۔ ہاں! اگر اس صورت میں مرد یا عورت کی مذی خارج ہوئی تو روزہ فاسد نہیں ہو گا۔ (الجوہرۃ النیرۃ، کتاب الصوم، ج 01، ص 139، المطبعۃ الخیریۃ)

روزے کے مکروہات کو بیان کرتے ہوئے صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1367ھ / 1947ء) نے لکھا: ”عورت کا بوسہ لینا اور گلے لگانا اور بدن چھونا مکروہ ہے، جب کہ یہ اندیشہ ہو کہ انزال ہو جائے گا یا جماع میں مبتلا ہو گا۔“ (بہار شریعت، جلد 01، حصہ 05، صفحہ 997، مطبوعۃ مکتبۃ المدینۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net